دیر، چترال اور سوات (انتظامی) کاریگولیشن '1969

(مغربی پاکستان کاریگولیشن' نمبر1 1969)

[15 اگست '1969]

فہرست

تمہید:

دفعات:

1۔ مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔
2۔ تعریفیں۔
3۔ حاکم انتظامی امور کے انجام دہی سے بار رہے۔
4۔ پچھلے سٹیٹ (حکومت) کے نوکر پیشہ افراد کی حدمات کا تبادلہ۔
5۔ ٹیکسوں کا اجراء۔
6۔ انتظامی یونٹ کا قیام۔
7۔ ڈبلیو پی ریگولیشن نمبر 11 آف 1967 کی منسوخی۔

دیر، چترال اور سوات (انتظامی) کا ریگولیشن' 1969

(مغربی پاکستان کا ریگولیشن' نمبر 1 1969)

[15 اگست' 1969]

ایک
ضابطہ (ریگولیشن)

تاکہ کچھ انتظامی تبدیلیاں فراہم کیا جائے۔ قبائلی علاقوں بشمول گزشتہ حکومت (سٹیٹ) دیر، چترال اور سوات بھی شامل ہے۔

تمہید:- ہر گاہ یہ ضروری ہے کہ کچھ انتظامی تبدیلیاں، قبائلی علاقوں بشمول سابقہ حکومت دیر، چترال اور سوات فراہم کیا جائے۔

اسلیئے اب 25 مارچ 1969 کے اعلان کے نتیجے اور مشروط ہنگامی ائینی ارڈر اور کیبینٹ ڈویزن نوٹیفیکشن نمبر Min-120/15/69، 8 اپریل 1969 مارشل لاءزون (الف) مغربی پاکستان کے گورنر کے اختیارات اور اس بابت دیگر دوسرے اختیارات، صدر کی منظوری سے بخوشی اگلے ریگولیشن کو بناتا ہے یعنی:-

1. **مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ:**
    1. اس ریگولیشن کو دیر، چترال اور سوات کا (انتظامی) ریگولیشن 1969 بھی کہا جائے گا۔
    2. یہ قبائلی علاقوں جسمیں گزشتہ حکومت دیر، چترال اور سوات بھی شامل ہے۔ تک پھیلا ہو گا۔
    3. یہ فوراً نافذ العمل ہوگا۔

2. تعریفیں:

اس ریگولیشن میں جب تک متن سے کوئی اور مراد نہ ہو۔

(أ) حکمران کا مطلب وہ شخص ہے۔ جو اس وقت کے مطابق محصوص علاقوں میں بطور حکمران کے اختیارات اور امور استعمال کرنے والا جانا جاتا ہو۔

(ب) محصوص علاقے کا مطلب گزشتہ حکومت دیر، چترال اور سوات کے قبائلی علاقوں سے ہے۔

3. حکمران انتظامی امور کو استعمال کرنے سے باز رہے:

تاہم ہر قانون، ضابطے، قاعدے، رواج، حکمنامے یا ھدایات جو اس ریگولیشن کے قبل لاگو ہے اب اس آغاز سے:

(أ) محصوص علاقوں کے حکمران ایسے اختیارات یا امور کی استعمال روکے جو صوبائی حکومت کے قانون سازی کے دائرہ اختیار یا ایسے علاقوں کے انتظامیہ سے متعلق ہو۔

(ب) محصوص علاقوں کے حکمران جو اختیارات اور امور جسکا ذکر مشق (ا) میں ہو چکا اور جو ریگولیشن کے آغاز سے قبل ازیں استعمال کرتے تھے۔ اب صوبائی اسمبلی کے ذیر حکمرانی اور ھدایت پر ایسے آفسر، فرد یا اتھارٹی (حکام) جو صوبائی حکومت اس بابت تعینات یا با اختیار کرے وہ استعمال اور ادا کریں گے۔

4. گزشتہ ریاست کے سرکاری نوکروں کے خدمات کا تبادلہ:

1. تمام افراد جو اس ریگولیشن کے آغاز سے قبل کسی سول (انتظامی) پوسٹ یا آفس پر قابض تھے۔ مشمولہ فورسز کا ایک عہدیدار یا آفس جو محصوص علاقوں کے انتظامی امور اور پبلک

آرڈر کو برقرار رکھنے پر مامور تھے۔ اب اس ریگولیشن کے نفاذ سے مغربی پاکستان کے (صوبائی حکومت) ماتحت خدمات انجام دینے والے تصور ہونگے۔

2. تاہم صوبائی حکومت کسی قانون، رول، ارڈر یاھدایت جو اس وقت نافذ العمل ہو۔ یا ملازم پیشہ افراد کے شرائط ملازمت بحوالہ شق نمبر 1 میں شامل ہوں۔ کے برعکس بھی ان شرائط اور حدود کو فیصلہ کرے گی جو ان پر لاگو ہوں۔

5. ٹیکسز کا اجراء:

جملہ محاصل جو ٹیکسز، چونگی، محصول یا کوئی اور رقم جو کسی قانون کے تحت یا کسی بھی رائج الوقت قانون کے مطابق ہو اور اس ریگولیشن کے نافذ العمل سے قبل کے ہوں۔ یا کسی رواج یا قاعدے جسے قانون کا درجہ حاصل ہو۔ جو مخصوص علاقوں کے انتظامیہ کی جانب ریونیو لے طور پر حکومت دیر، حکومت چترال یا حکومت سوات کے ریونیو کے طور پر پہچانے جاتے ہیں۔ اب صوبہ (---) کے ریونیو کی طرح ادا ہونگے یا کوئی اور فنڈ جو کسی بھی حکومت کا ہو وہ صوبائی حکومت (----) کے ریونیو کے مد میں ادا کیا جائے گا اور تمام وہ رقم جو پبلک فنڈ یا کسی اور فنڈ کے مد میں ان حکومتوں کو ادا کیا جانے والا ہو۔ وہ (صوبائی حکومت) صوبائی حکومت کے تشکیل کردہ فنڈ میں جمع کیا جائے گا۔

---

1. ضم کردہ قوانین، کا آرڈر، 1975 کے متبادل۔
2. ضم کردہ قوانین، کا آرڈر، 1975 کے متبادل۔
3. ضم کردہ قوانین، کا آرڈر، 1975 کے متبادل۔

6. **انتظامی یونٹ کا قیام:**

صوبائی حکومت، سرکاری گزٹ میں محصوص علاقوں کو ایسے انتظامی یونٹ یا یونٹس میں جیسا کہ حکومت کو مناسب لگے تشکیل دے سکتا ہے اس مقصد کیلئے کسی بھی انتظامی یونٹ یا محصوص علاقوں کے ساتھ کسی متصل علاقہ کو بھی شامل کر سکتا ہے۔

7. قوانین کا اجرا:

اس ریگولیشن کے تحت، تمام قوانین، مشمولہ ریگولیشنز، آرڈرز، قوانین، نوٹیفیکیشنز اور رواج کو صوبائی مقننہ کے قانون سازی کے مطابق کسی بھی معاملے پر قانونی طاقت حاصل ہو گی۔ جو اس ریگولیشن کے آغاز سے فی الفور پہلے تک محصوص علاقوں میں جو نافذ تھے، جہاں تک ممکن ہو وہ نافذ ہی رہے گے، جب تک مجاز اتھارٹی اس میں تبدیلی، منسوخی یا ترمیم نہ کرے۔

8. ریگولیشن نمبر 2 آف 1967 کی منسوخی:

دیر (انتظامی) ریگولیشن، 1967 یہاں پر منسوخ ہے۔